بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنج شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۵۴/۱۹ | ۸ وفا ۱۳۴۴ ہش ۸ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۵۳ |

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# عبادات اور تمام نیک اعمال اسی وقت قبول ہوتے ہیں جب انسان متقی ہو

## اُس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے اور سب ضرورتیں خود پوری کرتا ہے

" اصل تقویٰ جس سے انسان دھویا جاتا ہے اور صاف ہوتا ہے اور جس کے لئے انبیاء آتے ہیں وہ دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ کوئی ہوگا جو قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا کا مصداق ہوگا۔ پاکیزگی اور طہارت عمدہ شے ہے انسان پاک اور مطہر ہو تو فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔ لوگوں میں اس کی قدر نہیں ہے ورنہ ان کی لذات کی ہر ایک شے حلال ذرائع سے ان کو ملے۔ چور چوری کرتا ہے کہ مال ملے لیکن اگر وہ صبر کرے تو خدا تعالیٰ اسے اور راہ سے مالدار کر دے۔ اسی طرح زانی زنا کرتا ہے اگر صبر کرے تو خدا تعالیٰ اس کی خواہش کو اور راہ سے پوری کر دے جس میں اس کی رضا حاصل ہو۔ حدیث میں ہے کہ کوئی چور چوری نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا اور کوئی زانی زنا نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا۔ جیسے بکری کے سر پر شیر کھڑا ہو تو وہ گھاس بھی نہیں کھا سکتی تو بکری جتنا ایمان بھی لوگوں کا نہیں۔ اصل جڑ اور مقصود تقویٰ ہے جسے وہ عطا ہو تو سب کچھ پا سکتا ہے بغیر اس کے ممکن نہیں ہے کہ انسان صغائر اور کبائر سے بچ سکے۔ انسانی حکومتوں کے احکام گناہوں سے نہیں بچا سکتے حکام ساتھ ساتھ تو نہیں پھرتے کہ ان کو خوف رہے۔ انسان اپنے آپکو اکیلا خیال کر کے گناہ کرتا ہے۔ ورنہ وہ کبھی نہ کرے اور جب وہ اپنے آپکو اکیلا سمجھتا ہے۔ اس وقت وہ دہریہ ہوتا ہے اور یہ خیال نہیں کرتا کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے وہ مجھے دیکھتا ہے۔ ورنہ اگر وہ یہ سمجھتا تو کبھی گناہ نہ کرتا۔ تقویٰ سے سب ہے۔ قرآن نے ابتداء اسی سے کی ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے مراد بھی تقویٰ ہے کہ انسان اگرچہ عمل کرتا ہے مگر خوف سے جرأت نہیں کرتا کہ اسے اپنی طرف منسوب کرے اور اسے خدا کی استعانت سے خیال کرتا ہے اور پھر اسی سے آئندہ کیلئے استعانت طلب کرتا ہے پھر دوسری سورت بھی هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ سے شروع ہوتی ہے نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ سب اسی وقت قبول ہوتا ہے جب انسان متقی ہو۔ اس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے۔ بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی دیتا ہے۔ دوا کی ضرورت ہو تو دوا دیتا ہے۔ جس شے کی حاجت ہو وہ دیتا ہے اور ایسے مقام سے روزی دیتا ہے کہ اسے خبر نہیں ہوتی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۱، ۲۵۲)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

## کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ جولائی بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

کل حضور کو ٹانگ میں نقرس کی شدید درد کی تکلیف شروع ہو گئی اور بے چینی بھی رہی۔ بخار بھی ہو گیا۔ رات ایک دفعہ نیند کی دوائی دینے سے بھی نیند نہ آئی۔ دوبارہ بارہ بجے رات پھر دوائی دینے سے نیند آئی۔ اس وقت بھی بے چینی ہے

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

---

# اخبار احمدیہ

— ربوہ ۷ رجولائی۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت درد گردہ کی وجہ سے کئی دنوں سے ناساز چلی آتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

---

— مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا تربیتی اجتماع مورخہ ۷، ۸ اگست کو بمقام گوٹھ غلام محمد منعقد ہو رہا ہے۔ قرب و جوار کی مجالس کو اس میں ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

— قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد بخیریت واپس ربوہ پہنچ گئے ہیں۔ جو دوست ان کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں وہ ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

---

## جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ۱۲ جولائی ۱۹۶۵ء مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس روز وسیع پیمانہ پر خاص اہتمام سے جلسے منعقد کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات اور سیرت مقدسہ پر لیکچرز کرائے جائیں۔ نیز ہر جماعت جلسہ کی روداد سے مرکز کو مطلع کرے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ جولائی ۶۴ء

# تبلیغِ عیسائیت اور تبلیغِ اسلام

امورِ داخلہ کے پارلیمانی سیکرٹری جناب حامد رضا گیلانی نے قومی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ

"پاکستان میں پانچ سو مسیحی ادارے دن رات کام کر رہے ہیں اور وہ اس وقت ہزاروں پاکستانیوں کو جن میں غیر مسلموں کی تعداد بہت زیادہ ہے عیسائی بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔"

اس پر ایک دینی ہفت روزہ نے تبصرہ کرتے ہوئے اس امر کے مختلف پہلو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے کہنے کے مطابق ایک پہلو تو یہ ہے کہ جب اسمبلی میں یہ انکشاف کیا گیا تو شور و غوغا، اضطراب اور بے چینی کی ایک فضا پیدا ہو گئی اور ہر آدمی اس انکشاف کی مزید تفصیلات پوچھنے کے لئے بے چین نظر آنے لگا۔ معاصر کے نزدیک یہ بے چینی قابلِ قدر ہے تاہم وہ پوچھتا ہے کہ کیا اس سے کوئی مثبت نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد معاصر نے ایک دوسرے اہم پہلو پر غور فرمایا ہے۔ اور یہ پہلو سیاسی ہے۔ معاصر لکھتا ہے:۔

"اس کا دوسرا پہلو سیاسی ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ یہ مشنری ادارے جن ممالک سے حضرت عیسیٰؑ کی بھیڑوں میں اضافہ کرنے کے لئے پاکستان یا دوسرے اسلامی ممالک میں آتے ہیں وہ خود مسیحیت کے ساتھ ایسی محبت نہیں رکھتے جن کی بنا پر یہ کہا جا سکے کہ اپنے دین اور اپنے مذہب کے اصولوں کی تبلیغ ہی ان کا منتہائے مقصود ہے۔ ان ممالک میں مسیحیت انتہائی منہدم ہے اور معاشرہ جس چیز کی طرف کم سے کم توجہ کرتا ہے وہ مسیحیت ہی ہے اس لئے دنیا کا کوئی بقراط یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ یہ ممالک مذہب کی محبت کے آفاقی اور پاکیزہ جذبے کے تحت شہر شہر گھومتے اور حضرت عیسیٰؑ کی برکات سے لوگوں کو مستفید کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہ سو فیصد سیاسی مسئلہ ہے اور یہ ممالک کمیونسٹوں پر "انفلٹریشن" کا جو الزام عائد کرتے ہیں ٹھیک اسی انداز اور اسی طریقے سے مشنری اداروں کے ذریعہ یہ دوسرے ممالک میں جذب ہوتے، دھنستے اور پھر اس کی جڑیں کھوکھلی کر دیتے ہیں۔"

(شہاب ۱۴/۶/۶۵ء صہ ۳)

اس کے متعلق ہمیں کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے سوا اس کے کہ یہ درست ہے کہ مغربی ممالک پادریوں کے ذریعہ اسلامی ممالک میں مغربی تہذیب کے لئے فضا تیار کرتے ہیں اور اسلام کے مخالف جذبات ابھارتے ہیں اور مسلمانوں کو بے دین بنانے اور اسلام سے منحرف کرنے کے لئے سامان مہیا کرتے ہیں اور یہ بھی درست ہے جیسا کہ معاصر نے کہا ہے:۔

"مشنری ادارے، سکول اور کالج اور ہسپتال اپنا کام کرنے اور انفلٹریشن کے ذریعہ عوام میں اپنے ملک اور اپنی حکومت کے متعلق بدگمانی، اور بد اعتمادی پیدا کرنے کا فریضہ کھلے بندوں انجام دیتے رہتے ہیں۔ یہ مہلک صورتِ حال یقیناً تشویشناک ہے جس پر جلد از جلد توجہ ہونی چاہیئے۔" (ایضاً)

اس بارے میں معاصر نے حکومت کو جو توجہ دلائی ہے وہ واقعی مناسب ہے اور حکومت کو چاہیئے کہ عیسائی اداروں کا جائزہ لے کر ان کی ایسی سرگرمیوں کا واجبی انسداد ضرور کرے، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ عیسائی ادارے محض جاسوسی حیثیت نہیں رکھتے اور صرف اپنی اپنی حکومت کے لئے پراپیگنڈا کا کام نہیں کرتے بلکہ اس کے پیچھے ایک سچا جوش اور ولولہ بھی ہے جو عیسائی اقوام کے دلوں میں عیسائیت کی تبلیغ کے متعلق پیدا ہو گیا ہوا ہے۔

بات یہ ہے کہ مغرب میں احیائے علوم کی جو تحریک ازمنہ وسطیٰ میں مسلمانوں کے اثر سے پیدا ہوئی تھی اس نے جہاں یورپ کی کایا پلٹ کے رکھ دی عیسائیت کو بھی ایک میدان اشاعتِ دین بہم پہنچایا۔ ہوا یہ کہ عیسائی فرقوں کی باہم جنگ و جدل سے تنگ آ کر یورپ نے دینی امور کو حکومت سے علیحدہ قرار دے دیا۔ اس طرح عیسائیت سیاسی زنجیر سے آزاد ہو گئی اور پادری ایک نئے جوش اور نئے ولولہ کے ساتھ دنیا کے کناروں پر تبلیغ و اشاعت کے لئے پھیلتے چلے گئے۔ بے شک حکومتوں نے بھی اس میں دلچسپی لی اور اکثر اوقات پادریوں کو انہوں نے سیاسی انتفاع کے لئے بھی استعمال کیا مگر عیسائیت کو دنیا کے لئے فتح کرنے کی مہم زیادہ تر مذہبی لوگوں کے جذبہ کی مرہون ہے۔ آج بھی یورپ اور امریکہ میں ہزاروں انفرادی ٹرسٹ ایسے ہیں جو عیسائی مشنریوں کی پشت پناہی کرتے ہیں یہ لوگ یورپ کی دنیا میں سیاسی برتری سے بھی ضرور فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن تبلیغ عیسائیت کی اکائی مذہبی جوش ہی کو سمجھنا چاہیئے۔

آخر میں معاصر نے لکھا ہے:۔

"لیکن ہم اپنے گریبان میں جھانکنے اور اپنے گریبان کی دھجیاں گننے کو اس سیاسی پہلو پر ترجیح دیں گے اور دینی حلقوں سے یہ سوال کریں گے کہ یہ حلقے جو اسلام کے نام پر جینے اور کسی مقدس نام پر مرنے کے دعوے دار ہیں ان پر اس انکشاف کا کیا اثر ہوا ہے۔ کیا انہوں نے یہ سوچنے کی زحمت گوارا کی ہے کہ خود ملت کے اندر کے فرقوں کے درمیان "تبلیغ" کرنے کے جلیل القدر فرض کو پورا کرنے کے علاوہ ہم نے پاکستانی غیر مسلموں تک اللہ کا آخری پیغام پہنچانے کی کتنی کوشش کی۔ پانچ سو مشنری اداروں کے مقابلے میں ہمارے کتنے تبلیغی ادارے ہیں جو غریب اور پسماندہ غیر مسلم بستیوں میں جاتے۔ ان کے درمیان رہتے۔ ان کے دکھ سکھ میں ان کا ہاتھ بٹاتے اور دامے درمے سخنے ان کی مدد کر کے انہیں "مسلمان" کے مفہوم سے عملی طور پر آگاہ کرتے ہیں۔ اللہ کا بڑا احسان ہے کہ ہم میں دینی مدرسوں کی کوئی کمی نہیں۔ ہم نے لاکھوں روپے چندہ جمع کیا ہے اور ایک سے ایک شاندار مسجد کی تعمیر کی ہے۔ ہر شہر میں اتنے دینی مدرسے ہیں کہ ہر سال قربانی کی کھالوں کے لئے پوسٹر چھاپنے پر ہزاروں روپے کا خرچ ہوتا ہے کیا ہم نے اپنے دینی مدرسوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کو یہ تربیت دینے کا اہتمام کیا ہے کہ وہ ان بستیوں میں جائیں مشقت اور محنت کی شدید اور تکلیف دہ زندگی بسر کریں اور اسلام کا پیغام غیر مسلم بستیوں میں پہنچائیں۔ ہم پیرانِ طریقت کی بارگاہ میں بھی حاضر ہونا چاہتے ہیں اور ان سے یہ سوال پوچھتے ہیں کہ انہوں نے اس ضمن میں کیا خدمات انجام دی ہیں اور جب وہ روزِ محشر سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا سامنا کریں گے تو ان کی جھولی میں کیا نذرانہ ہو گا جو وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ اس مقدس زندگی کی پوری تاریخ تبلیغ کی تاریخ ہے۔ اور سب سے بڑی سنت تبلیغِ دین ہے۔ سنت پر عمل کی بساط بھر کوشش کرنے کے دعویداروں نے اس بنیادی اور اولیں سنتِ محمدی پر کتنا عمل کیا ہے۔ جبہ و دستار ہی میں محدود رہنے والے اس سوال کا کیا جواب دیں گے کہ تبلیغِ دین کے لئے طائف میں پتھر کھانے۔ نمازیں اونٹ کا اوجھ اٹھانے۔ کانٹوں بھرے راستے پر چلنے اور گھر بھر کا کوڑا سر پر لینے کی سنت پر عمل کرنے والے ہم میں کتنے ہیں؟

ہم کسی سے نہیں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھتے اور عرقِ ندامت میں غرق ہو جاتے ہیں۔ کاش کوئی جھنجھوڑ کر ہمیں بتا سکتا کہ حکومت سے مطالبہ کرتے رہنے کا آسان نسخہ ہی اسلام کے ساتھ محبت کا واحد ثبوت نہیں۔ اسلام اس سے کہیں زیادہ کا مطالبہ کرتا ہے!" (ایضاً)

کسی زمانہ میں مسلمان درویشوں میں بھی یہی جذبہ کارفرما تھا جو آج ہم عیسائی مشنریوں میں محسوس کر سکتے ہیں۔ اگرچہ مسلمانوں میں یہ جذبہ مرا نہیں تاہم جیسا کہ اوپر کے اقتباس سے واضح ہوتا ہے مسلمانوں میں یہ جذبہ بہرصورت دب کر رہ گیا ہے اور غنودگی اور جمود میں اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ ہزاروں لاکھوں کچوکوں کے باوجود بیداری پیدا نہیں ہو رہی۔ ہمارے دانشوروں کو چاہیئے کہ اسکے اسباب تلاش کریں اور ان کا تدارک کریں۔ ہماری دانست میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیفات میں خداداد علم و عرفان سے اس مسئلہ پر بھرپور روشنی ڈالی ہے اور ان تمام کوائف کو واضح کر دیا ہے جو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے راستہ میں حائل ہو سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جس طرح یورپ میں احیائے علوم کے زمانہ میں ایسے واقعات رونما ہوئے تھے کہ جنہوں نے پادریوں کا رخ تبلیغ و اشاعت کی طرف موڑ دیا تھا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے وہی بلکہ اس سے بھی زیادہ موثر وجوہات تبلیغِ اسلام کے لئے پیدا ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جماعت سے باہر بھی اب اس کا بڑا احساس پیدا ہوتا جا رہا ہے مگر افسوس ہے کہ جو غلط اور مخالف پراپیگنڈا بعض لوگ کرنا ضروری سمجھتے ہیں جماعت کے راستہ میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے۔ اسکے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ نے تمام دنیا کے کناروں پر صرف اسلامی مشن ہی قائم نہیں کئے بلکہ ہزاروں افراد کو اس کام کے لئے تیار کر دیا ہے تاہم اسوقت تک یہ واحد جماعت ہے جو ہر ملک میں عیسائیت کا دھڑلے سے مقابلہ کر رہی ہے اور اکثر ممالک خاص کر افریقی ممالک میں عیسائیت کو شکستِ فاش دے چکی ہے۔ اس حقیقت کو پانے کیلئے الفضل اور جماعت کے دیگر جرائد اور لٹریچر کا مطالعہ ازحد ضروری ہے

# محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا آیوری کوسٹ میں ورود مسعود

## • پرتپاک خیر مقدم • ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر انٹرویو

## • مختلف سوسائٹیوں کی وفود سے ملاقاتیں

مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی روز افزوں اور مسلسل ترقی کی ایک یہ بھی واضح دلیل ہے کہ جہاں بیرونی ممالک میں ہمارے بعض ایسے مشن ہیں جو حال ہی میں قائم ہوئے ہیں۔ اور جن کی عمر تین سال سے زیادہ نہیں۔ لیکن یہ مشن بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں اور غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی مساعی جمیلہ میں کسی سے کم نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جس کے ساتھ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی نشاۃ ثانیہ وابستہ ہے اب صرف یہی ایک جماعت ہے۔ جس کے ذریعہ حقیقی معنوں میں اسلام نہ صرف ساری دنیا میں پھیلے گا۔ بلکہ تمام مذاہب باطلہ پر غالب آئے گا۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار اپنی تحریرات میں فرمایا ہے۔ یہ خدا کا کام ہے۔ اور وہ اس کی تکمیل کے لئے اپنے پاس سے ہی سامان مہیا فرمائے گا اگر احمدیت کی اب تک کی ترقی کی تاریخ پر غور کیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ ہر ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کا غیبی ہاتھ کام کر رہا ہے۔ اس کے فرشتے احمدیت کی ترقی کے لئے راہیں صاف کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کے دلوں کو حقیقی اسلام کی طرف پھیر رہے ہیں۔

دوسری اور پرانی جماعتوں (نائیجیریا اور غانا) کا دورہ کرنے کے بعد جب مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آیوری کوسٹ پہنچے۔ تو سب سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید کے مشاہدہ کا موقعہ ملا۔ آیوری کوسٹ مشن ابھی حال میں کھولا گیا ہے۔ دوسرے ملکوں کی نسبت سے یہاں جماعت ابھی تھوڑی ہے اور جیسا کہ ہمیشہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ ہوتا آیا ہے۔ اس تھوڑی سی جماعت کے افراد دنیاوی وجاہت کے بھی مالک نہیں ہیں۔

لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم میاں صاحب کا آیوری کوسٹ میں ورود مسعود اس علاقہ میں تبلیغ اسلام کو وسیع سے وسیع تر کرنے میں غیر معمولی طور پر ممد ثابت ہوا۔ مکرم میاں صاحب ابھی ہوائی جہاز کی سیڑھیوں سے اتر ہی رہے تھے کہ مووی اور ٹیلی ویژن کیمروں نے اپنا کام کرنا شروع کر دیا۔ اور حکومت کے سرکردہ افسروں نے آگے بڑھ کر مکرم میاں صاحب سے دریافت کیا کہ کیا آپ ہی مسٹر احمد ہیں جو اسلامی وفد کے سربراہ ہیں اثبات میں جواب ملنے پر وہ افسر ادب کے ساتھ مکرم میاں صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب [illegible] 7:1 میں لے گئے۔ جہاں ٹیلی ویژن اور ریڈیو والوں نے مکرم میاں صاحب سے انٹرویو کا انتظام کر رکھا تھا۔ مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج آیوری کوسٹ اور جماعت کے ایک اور دوست کو بھی اس کمرے میں بلا لیا گیا اور کیمرے سیٹ ہونے شروع ہو گئے۔ چونکہ انٹرویو فرانسیسی زبان میں ہونا تھا۔ اس لئے انتظام یہ کیا گیا کہ فرانسیسی زبان میں مکرم قریشی صاحب مکرم صاحبزادہ صاحب کے جوابات کا ترجمہ کرتے جائیں۔ گویا ٹیلی ویژن پر مکرم میاں صاحب کے انگریزی میں جواب اور مکرم قریشی صاحب کا فرانسیسی میں ترجمہ دونوں ہی آجائیں۔ مکرم قریشی صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ دو سال کے عرصہ میں فرانسیسی زبان خوب اچھی طرح سیکھ لی ہے۔ اور آپ اس زبان میں بلا تکلف گفتگو کر سکتے ہیں۔ اس انٹرویو کے دوران متعدد مذہبی سوالات پوچھے گئے۔ جن کے جواب مکرم میاں صاحب نے نہایت وضاحت کے ساتھ دیئے۔

جب مکرم میاں صاحب انٹرویو میں مصروف تھے تو ائرپورٹ کے منتظمین نے امیگریشن اور کسٹم کے تمام لوازمات کو از خود ہی مکمل کر لیا۔ اور اس طرح آپ کو اس سلسلہ میں نہ کوئی وقت صرف کرنا پڑا۔ اور نہ ہی کسی قسم کی کوفت ہوئی یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس دورہ میں اکثر مقامات پر ہر شخص نے حسن سلوک کا مظاہرہ کیا۔ اور ہر رنگ میں مدد کی۔

آبی جان میں ائرپورٹ پر ٹیلی ویژن انٹرویو اور لوگوں سے ملاقات کرنے میں کافی وقت صرف ہو گیا۔ شام سے کچھ ہی پہلے ہوٹل میں پہنچے۔ اور وہاں پہنچتے ہی مختلف سوسائٹیوں کے نمائندوں نے آنا شروع کر دیا۔ سب سے پہلے لبنانی باشندوں کا ایک وفد آیا۔ مغربی افریقہ میں (اور افریقہ کے بعض دوسرے حصوں میں بھی) لبنانی اور شامی بہت کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض کے خاندان تو ساٹھ ستر سال سے مغربی افریقہ میں رہ رہے ہیں۔ یہ سب لوگ تجارت کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب تاجر ہیں اور خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔

یہ سب دوست نہایت محبت کے ساتھ پیش آئے۔ ان میں سے بعض نے کھانے کی دعوت دی۔ بعض نے اپنی کاریں آبی جان میں عرصہ قیام کے لئے وقف کر دیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک دوست کی کار استعمال کی گئی۔

لبنانی دوستوں کے جانے کے بعد سینیگال اور آیوری کوسٹ کے مسلمانوں کا ایک وفد ملاقات کے لئے آگیا۔ انہوں نے اخبار میں مکرم صاحبزادہ صاحب کی آمد کی خبر پڑھی تھی اور چونکہ یہ خود عالم لوگ ہیں اور اسلام سے محبت رکھتے ہیں۔ اس لئے مکرم میاں صاحب سے ملنے آگئے اور کہنے لگے کہ ہم نے خبر پڑھ کر یہ فیصلہ کیا کہ ہمارا فرض ہے اپنے علاقہ کے مسلمانوں کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہا جائے۔ اس وفد کے ممبر فصیح عربی بولتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغربی افریقہ میں اور خاص طور پر مغربی افریقہ کے بعض فرانسیسی علاقوں میں عربی کی تعلیم کی طرف توجہ بڑھ رہی ہے اور لوگ اس بات کے متمنی نظر آتے ہیں کہ نہ صرف یہ کہ وہ عربی لکھ پڑھ سکیں بلکہ بولنے کی بھی انہیں مشق ہو جائے۔

ان میں سے ایک صاحب تجانیہ فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ تجانیہ فرقہ کے لوگ اس علاقہ میں اپنے مذہبی رجحانات کے لئے مشہور ہیں اور چونکہ یہ زیادہ قدامت پسند ہیں۔ اس لئے احمدیت کا پیغام ابھی تک ان میں پوری طرح نفوذ نہیں کر سکا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اب ان کو خوب تبلیغ کا موقعہ مل گیا۔ اور یہ صاحب کافی حد تک متاثر ہو کر واپس گئے۔ مبلغ انچارج سے بھی ان کا تعارف کرا دیا گیا۔ اور انہوں نے وعدہ کیا کہ اب وہ مشن سے تعلقات نہ صرف قائم کریں گے بلکہ ان تعلقات کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

وفد کے تمام ممبروں میں اسلام سے محبت اور خدمت اسلام کا جذبہ پایا جاتا تھا چنانچہ انہوں نے ملاقات کے دوران بار بار کہا کہ

"آپ کی جماعت اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ اور ہر مسلمان جسے اسلام سے محبت ہے (اور فی الحقیقت ہر مسلمان کو اسلام سے محبت ہونی چاہیئے) کا فرض ہے کہ آپ کی مدد کرے۔ کیونکہ آپ کی مدد کرنا بھی دراصل اسلام ہی کی مدد کرنا ہے۔"

اس سے اگلے روز یعنی گیارہ تاریخ کو حکومت کے بعض وزراء سے ملاقات کا وقت مقرر تھا۔ لیکن کسی ہنگامی کام کی وجہ سے تمام وزراء آبی جان سے باہر گئے ہوئے تھے۔ جس کی وجہ سے یہ ملاقاتیں نہ ہو سکیں لیکن اس فراغت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم صاحبزادہ صاحب نے مبلغ انچارج مکرم قریشی محمد افضل صاحب سے تبلیغی اور تربیتی امور پر مفصل گفتگو کی۔ لٹریچر کی اشاعت اور آیوری کوسٹ کے دوسرے فرانسیسی علاقوں میں مبلغین کی روانگی کے امکانات پر آپ نے قریشی صاحب سے مشورہ کیا۔

> آپ کی جماعت اسلام کی خدمت کر رہی ہے اور ہر مسلمان جسے اسلام سے محبت ہے۔ (اور فی الحقیقت ہر مسلمان کو اسلام سے محبت ہونی چاہیئے) کا فرض ہے کہ آپ کی مدد کرے۔ کیونکہ آپ کی مدد کرنا بھی دراصل اسلام ہی کی مدد کرنا ہے۔
>
> (مسلمان کے ایک وفد کا بیان)

بارہ تاریخ بروز بدھ مکرم صاحبزادہ صاحب کو ویزوں کے متعلق بعض ضروری امور کی انجام دہی کے لئے سوئس ایئر (Swissair) فرینچ ایمبیسی اور برٹش ایمبیسی میں جانا پڑا۔ اس سلسلہ میں فرینچ قونصل کی شرافت کی داد دئے بغیر نہیں رہا جاسکتا کیونکہ انہوں نے بڑی ہمدردی سے نہایت احسن طریق پر یہ سارا کام سرانجام دے دیا۔ اللہ تعالے ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اس کے بعد ایک لبنانی دوست کے گھر دعوت پر تشریف لے گئے۔ اگرچہ یہ دوست احمدی نہیں ہیں لیکن اسلام کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اور اسلام کی خدمت کرنے والوں سے انہیں خاص محبت ہے۔ ان کا نام غسان فخرالدین صاحب ہے۔ انکے والد صاحب بھی مکرم میاں صاحب سے کمال محبت سے ملے۔

شام کے وقت Housing Estate دیکھنے کا پروگرام تھا اور یہ پروگرام اس غرض سے بنایا گیا تھا تاکہ "مشن" کے لئے مکان خریدنے کا انتظام کیا جاسکے۔ اس اسٹیٹ میں مکان نہایت خوبصورت ہیں۔ اور چونکہ یہ تمام مکانات ایک خاص انتظام کے ماتحت بنائے گئے ہیں اس لئے ان کی قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں۔ مثلاً ایک مکان دو ہزار پانچ سو پونڈ میں مل سکتا ہے اور آئیوری کوسٹ کی مہنگائی کا خیال کرتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس قیمت پر یہ مکان سستے ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب انشاء اللہ مشن کے لئے ایک عمارت خرید لی جائے گی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ جب تک مشن کا اپنا مکان نہ ہو جہاں ہمارا مبلغ مستقل طور پر رہائش رکھ سکے تبلیغ کا کام احسن طریق پر نہیں کیا جاسکتا اس کے پیشِ نظر بھی آئیوری کوسٹ میں مکان کا جلد از جلد خریدنا نہایت ضروری ہے۔

یہاں سے واپسی کے بعد اس وفد کے دو دا داکین جو پہلے روز ملاقات کے لئے آیا تھا تشریف لائے۔ گفتگو کے دوران انہوں نے بتایا کہ وہ درا صل اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ احمدیت کا پیغام سچا ہے اور انہیں اس سلسلہ میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ یہ محض اللہ تعالے کا فضل ہے کہ وہ خود ہی لوگوں کے دلوں کو کھولتا چلا جارہا ہے۔ اور دنیا کے ہر ملک میں لوگ خود بخود احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

جمعرات (۱۳ رمئی) کو آبی جان کا دورہ ختم کر کے سیرالیون کے لئے روانگی ہوئی۔

آئیوری کوسٹ میں فرینچ اخباروں نے دورہ کے متعلق جو خبریں شائع کیں وہ قارئینِ الفضل کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہیں۔ پہلی خبر جو دس مئی کو اخبار FRATERNITE MATIN میں چھپی اس کا عنوان تھا "پاکستان سے ایک اسلامی وفد کی آمد"۔ خبر کا متن یہ تھا:۔

"پاکستان سے ایک اسلامی وفد آج دوپہر بارہ بج کر چالیس منٹ پر آبی جان پہنچ رہا ہے جو کل بتاریخ گیارہ مئی شام کو روانہ ہو جائے گا — یہ وفد زیرِ قیادت مرزا مبارک احمد صاحب جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے اسلامی مراکز کے قائد ہیں اپنے سیکرٹری سید مسعود احمد صاحب کے ساتھ سارے مغربی افریقہ کا دورہ کر رہے ہیں تاوہ اسلام کی وسیع تر اشاعت کے بارہ میں تجاویز کا مطالعہ کرسکیں — "احمدیہ مسلم مشنز" ایک انٹرنیشنل اسلامی تحریک ہے جس کی بنیاد مسیحِ وقت حضرت احمد (علیہ السلام) نے ڈالی جس کا مقصد یہ ہے کہ اصل اور صحیح اسلام کو از سرِ نو دنیا میں اجاگر کیا جاوے اور وسیع پیمانہ پر اس کی تبلیغ و اشاعت کی جائے — احمدیہ جماعت نے قرآن کریم کا ترجمہ متعدد زبانوں میں شائع کیا ہے مشہور تراجم یہ ہیں۔

انگریزی۔ جرمن۔ ڈچ۔ سواحیلی

فرنچ اور روسی تراجم بھی بالکل تیار ہیں۔ جو عنقریب شائع ہونے والے ہیں۔ یہ اسلامی لٹریچر دنیا کے ۳۵ اسلامی مراکز سے مل سکتا ہے — جماعتِ احمدیہ نے اب تک چار مساجد امریکہ میں واشنگٹن۔ نیویارک۔ شکاگو۔ بالٹی مور کے مقامات پر ایک بڑی مسجد لندن میں۔ ایک مسجد ہیگ میں۔ دو مسجدیں جرمنی میں ہمبرگ اور فرانکفورٹ کے مقامات پر اور ایک مسجد زیورچ میں تعمیر کی ہیں۔ مغربی اور مشرقی افریقہ میں احمدیہ مساجد کی تعداد تو تین سَو سے بھی زیادہ ہے۔ جماعتِ احمدیہ عنقریب ایک فرینچ عربک سکول آئیوری کوسٹ میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔"

دوسری خبر کا عنوان تھا "پاکستان سے ایک مذہبی وفد کی آمد" اور اس کا متن یہ تھا۔

"ایک اسلامی پاکستانی وفد جو مغربی افریقہ کا دورہ کر رہا ہے کل بارہ بج کر چالیس منٹ پر ائیرپورٹ پر پہنچا۔ یہ وفد جیسا کہ ہم ایک گذشتہ اشاعت میں بیان کر چکے ہیں مرزا مبارک احمد صاحب قائد اسلامی مراکز اور ان کے سیکرٹری سید مسعود احمد صاحب پر مشتمل ہے۔ اس وفد کے استقبال کے لئے لوکل احمدیہ مشن انچارج قریشی محمد افضل بمع احباب جماعت آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جب پریس والوں نے آپ سے وفد کی آمد کا مقصد دریافت کیا تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء سے قائم ہوئی ہے اور جماعت احمدیہ کی بتلائی ہوئی اسلامی تعلیم ساری دنیا میں قلوب کو جذب کر رہی ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ ہم یہاں آئے ہیں تاکہ جماعتِ احمدیہ کے افراد سے ذاتی تعلقات قائم کر کے یہاں پر اشاعتِ اسلام کا وسیع تر منصوبہ بنایا جائے۔ آبد جان کے بعد آپ لائبیریا سیرالیون اور دوسرے ممالک میں جائیں گے۔

جب آپ سے احمدیہ فرینچ عربک سکول کے بارہ میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ہم دوسرے ممالک میں متعدد انگلش عربک سکولز قائم کر چکے ہیں جو نہایت کامیابی سے مسلمانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طریق پر ہمارا ارادہ ہے کہ یہاں کے حالات کا جائزہ لے کر یہاں بھی اسی قسم کے سکول مسلمانوں کی بہبودی کی خاطر قائم کئے جائیں۔

---

# حضرت میاں محمد یٰسین صاحب رضؓ کا ذکرِ خیر

(مکرم روشن دین صاحب صراف اوکاڑہ)

میرے چچا جان حضرت میاں محمد یٰسین صاحب اپنے جوانی کے زمانہ میں ریاست بہاولپور کچھ عرصہ رہے۔ آپ کی شادی وہاں ہوئی تھی اس عرصہ میں آپ کی ملاقات حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ چاچڑاں شریف والوں سے ہوئی اور آپ اکثر انکی مجالس میں بیٹھتے تھے اور علم و عرفان حاصل کرتے تھے۔ یہ زمانہ انجام آتھم کی اشاعت کا تھا دربار نواب صاحب میں اکثر حضرت مسیح موعودؑ کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا۔ حضرت خواجہ صاحب کو حضرت مسیح موعودؑ سے عقیدت تھی اور باقی درباری اور خود نواب صاحب بھی مخالف تھے ایک دن کسی درباری نے کہہ دیا کہ مرزا صاحب کی پیشگوئی آتھم والی بھی پوری نہ ہوئی۔ اس پر نواب صاحب نے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا کہ ہاں صاحب واقعی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ حضرت چچا صاحب فرماتے تھے کہ نواب صاحب کے منہ سے یہ فقرہ سنتے ہی خواجہ صاحب غصہ میں آگئے اور فرمایا کہ کون کہتا ہے آتھم نہیں مرا مجھے تو اس کی لاش نظر آرہی ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے جب آپ کے منہ سے ایسی باتیں سنیں تو حضرت مرزا صاحب کی صداقت پر مجھے یقین ہو گیا اور فوراً بیعت کا خط لکھ دیا۔ پچھلے انصار اللہ کے اجتماع کے موقعہ پر جب میں نے یہ روایت بیان کی تو چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم امیر جماعتِ احمدیہ پاکپٹن نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ سے بھی میاں محمد یٰسین صاحب نے ایک موقع کا ذکر کیا کہ ایک دفعہ دربار نواب صاحب میں کسی نے حضرت مسیح موعودؑ کے حق میں ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے تو اس پر حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا کہ وہ تو سچے ہیں ان کے حق میں ایسی بات مت کہو حضرت چچا صاحب کی وفات پر جب ہم نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اس روایت کا ذکر کیا تو آپ نے انہیں صحابہ کے خاص قطعہ میں دفن کرنے کا حکم دیا اور پھر آپ نے اس واقعہ کو تفسیر کبیر میں بھی بیان فرمایا۔ (تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۹۲)

آپ موصی تھے اور کبھی اپنے ذمہ بقایا نہ ہونے دیا۔ قرآن کریم پر اس قدر عبور تھا کہ آپ کے سامنے کوئی زیر زبر تک غلط نہیں پڑھ سکتا تھا۔ آپ کے دو فرزند میاں محمد الدین اور محمد عبد اللہ بین عالمِ شباب میں فوت ہوئے ان کو بھی قرآن کریم پڑھانے کا بہت شوق تھا۔

حضرت میاں محمد یٰسین صاحب کے ذریعہ آپ کے رشتہ داروں اور میاں ناصر الدین صاحب کے خاندان نے احمدیت کو قبول کیا۔

احباب کرام ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرماویں۔

---

## جماعتِ احمدیہ بھینی شرقپور کا سالانہ جلسہ

جماعتِ احمدیہ بھینی شرقپور کا سالانہ تربیتی جلسہ مورخہ ۱۰/۱۱ جولائی ۶۵ء کو قرار پایا ہے۔ علمائے سلسلہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ [illegible]

خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی شمولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اردگرد کی جماعتوں کے دوست اور لاہور شہر کے دوست بکثرت شامل ہوں۔

بھینی شرقپور لاہور سے بیس میل کے فاصلہ پر لاہور لائلپور روڈ پر شرقپور سے صرف نصف میل پر واقع ہے۔

سعید احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جماعتِ احمدیہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ

# مختلف مقامات پر تربیتی اجتماعات

## حلقہ اسلام آباد (راولپنڈی) کی کامیاب تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام حلقہ اسلام آباد کی تربیتی کلاس ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ جون کو اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ راولپنڈی مجلس کی یہ دوسری کلاس تھی۔ پہلی تربیتی کلاس اس سے قبل اپریل کے آخری ہفتے میں منعقد ہوئی تھی۔

حلقہ اسلام آباد کی تربیتی کلاس کا افتتاحی اجلاس ۱۱ جون بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب چوہدری مبارک احمد صاحب ایم ایس سی قائد علاقائی کی صدارت میں ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد افتتاحی تقریر جناب چوہدری مبارک احمد صاحب نے کی آپ نے اپنی تقریر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تربیتی پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے مقاصد کی اہمیت بیان کی۔

اس کے بعد جناب عبدالرشید صاحب رازی سابق مبلغ گھانا نے "اسلام کے پانچ ارکان" کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسرے روز یعنی ۱۲ جون کے پروگرام کی بڑی کشش صدر مجلس جناب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی ٹیپ ریکارڈ تقریر تھی جس کو حاضرین نے بڑے غور اور توجہ سے سنا۔ دوسرے روز کا اجلاس چوہدری داؤد احمد صاحب قائد ضلع کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں جناب ثاقب صاحب زیروی کی ایک ٹیپ ریکارڈ نظم بھی سنائی گئی۔

تربیتی کلاس کا سب سے اہم پروگرام تیسرے دن کا تھا جس میں غیر از جماعت احباب کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی یہ اجلاس بعد نماز عصر زیر صدارت چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی شروع ہوا۔ مربی سلسلہ جناب مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے "اسلام پھر ابھر رہا ہے" کے موضوع پر تقریباً ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ آخر پر امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی نے "دعوت فکر" کے موضوع پر موثر تقریر کی جسے غیر از جماعت احباب نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ اس طرح سے تربیتی کلاس کا تین روزہ پروگرام بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی)

## جماعت احمدیہ بددوملہی (ضلع سیالکوٹ) کا کامیاب جلسہ

جماعت احمدیہ بددوملہی کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۸ جون جامعہ مسجد احمدیہ کے وسیع صحن میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں علاوہ دیگر مرکزی علمائے سلسلہ کے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بھی شمولیت فرمائی۔

پہلا اجلاس ۸ بجے صبح تا ۱۱ بجے قبل دوپہر منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض خاکسار ڈاکٹر نور الدین نے سرانجام دئے تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد "مسلمانوں کے لئے بلاد عمل" کے موضوع پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے لیکچر دیا۔

دوسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے "غلبہ اسلام بذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر فرمائی۔ پہلے اجلاس کی کارروائی گیارہ بجے قبل دوپہر اختتام پذیر ہوئی

دوسرا اجلاس ۵ بجے شام تا ۷½ بجے شام زیر صدارت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب نے کی اور منظوم کلام مکرم ماسٹر محمد انور صاحب نے خوش الحانی سے پڑھکر سنایا اسکے بعد مکرم الحاج مولوی عزیز الرحمن صاحب آف منگلہ نے "قبول احمدیت کی داستان" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس تقریر کے بعد "جماعت احمدیہ کے عقائد" پر مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ سیالکوٹ نے لیکچر دیا

تیسرا اجلاس ۹ بجے شام تا ۱۲½ بجے زیر صدارت مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ مقیم سیالکوٹ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب نے کی۔ ازاں بعد مکرم خواجہ قدرت صاحب قمر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پاکیزہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھکر سنایا نیز مکرم ڈاکٹر محمد یوسف صاحب ایاز نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اپنا منظوم کلام سنایا ازاں بعد "حضرت سرور کائنات محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام" کے موضوع پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے نہایت مدلل اور عالمانہ لیکچر فرمایا۔ سامعین میں سے اہل علم طبقہ آپ کی جامع تقریر سن کر بے حد متاثر ہوا۔ آپ کی یہ تقریر تقریباً سوا گھنٹہ تک جاری رہی اور سامعین ہمہ تن گوش ہو کر آخر وقت تک کامل انہماک سے محترم قاضی صاحب کے ایمان افروز لیکچر کو سنتے رہے

تقریر کے ختم ہونے پر مکرم ماسٹر محمد انور صاحب نے خوش الحانی سے منظوم کلام پڑھکر سنایا۔ ازاں بعد "اتحاد بین المسلمین" کے موضوع پر محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے دلچسپ اور مدلل لیکچر فرمایا۔ اجلاس کی کارروائی بعد دعا اختتام پذیر ہوئی۔

جماعت احمدیہ بددوملہی ضلع سیالکوٹ کا جلسہ ہر اعتبار سے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے نہایت کامیاب رہا نہ صرف مقامی احمدی اور غیر از جماعت اصحاب اور خواتین نے ہی کثیر تعداد میں شرکت کی بلکہ گردونواح کے اکثر مقامات سے بھی کافی تعداد میں لوگ آئے ہوئے تھے جلسہ گاہ خوبصورت شامیانوں اور قناتوں اور جھنڈیوں سے آراستہ تھی۔ جلسہ گاہ سے باہر تین چار مقامات پر خوبصورت گیٹ بنے ہوئے تھے۔ لاؤڈ سپیکر کا تسلی بخش انتظام تھا۔ مستورات کے جلسہ سننے کیلئے الگ طور پر باپردہ مکان میں انتظام کر دیا گیا تھا جو احباب اور خواتین باہر سے بطور مہمان جلسہ سننے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے ان کی رہائش اور طعام کا خاطر خواہ انتظام مقامی جماعت کی طرف سے کر دیا گیا تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ بددوملہی کے اس جلسہ کو اپنوں اور بیگانوں سب کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور اس کے خوشکن نتائج پیدا ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین

خاکسار ڈاکٹر نور الدین پریذیڈنٹ
جماعت احمدیہ بددوملہی ضلع سیالکوٹ

## ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ میں پہلا سالانہ تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۴/۶/۶۵ کو جماعت احمدیہ ملیانوالہ میں بعد نماز مغرب وعشاء ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم محمد ابراہیم صاحب عابد صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ نے کی اس کے بعد مکرم صوفی علی محمد صاحب معلم وقف جدید نے پنجابی نظم سنائی اور مختصر تقریر کی بعد میں جناب سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے تقریباً ۱½ گھنٹہ عالمانہ تقریر فرمائی بعد میں خاکسار نے ایک پنجابی نظم سنائی ازاں بعد گیانی واحد حسین صاحب نے تقریر فرمائی جلسہ میں جماعت احمدیہ جنڈو ساہی گوہد کے ڈسکہ گوجرہ وغیرہ کے دوستوں نے شرکت کی حاضری خدا کے فضل سے کافی تھی۔ باہر سے آنے والے مہمانوں کا انتظام کھانے اور رہائش کا چوہدری بشیر احمد صاحب نو دیں نے کیا ہوا تھا جو نہایت عمدہ تھا۔ نیز لاؤڈ سپیکر وغیرہ کا انتظام بھی تسلی بخش تھا۔ تقریب ایک بجے رات دعا کے ساتھ خیر وخوبی سے یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید سنٹر ونبند کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

## احمد آباد اسٹیٹ سندھ

مورخہ ۲۵ جون ۱۹۶۵ء بروز جمعہ ۹ بجے شب جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ سندھ کے زیر اہتمام تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔

صدارت کے فرائض مکرم حکیم میاں محمد اشرف صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ادا فرمائے۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو عزیز منیر احمد بٹ نے کی مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب نے اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے احباب کو تلقین فرمائی۔

اس کے بعد مکرم مولوی رحمت اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دلائل پر مشتمل تھی۔

ان کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی۔ جلسہ میں رفیق احمد صاحب بھٹی۔ چوہدری محمد علی صاحب اٹھوالی اور عزیز خالد نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔

جلسہ میں قریباً دو صد احباب نے شرکت فرمائی۔ جن میں اکثریت غیر از جماعت احباب کی تھی۔ جلسہ ۱۲ بجے شب دعا پر برخاست ہوا۔ خاکسار صدر جماعت احمدیہ
احمد آباد اسٹیٹ۔ سندھ

## درخواستہائے دعا

۱ - نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔
(نور محمد چیئرمین یونین کونسل گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

۲ - میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں (خاکسار محمد شفیع آف دھرم پورہ حال کراچی)

۳ - ہم بہن بھائیوں نے امسال مختلف جماعتوں کے امتحان دئے ہیں۔
(مرزا سہیل حمید ناظم آباد کراچی)

۴ - میرے سر میں اکثر درد رہتا ہے۔ کانوں میں تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔
(خاکسار بیگم ایم اے رشید۔ گگھنی)

۵ - میرے بھائی علیم الدین صاحب کو بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ نیز میری بیوی کو لقوہ کی شکایت ہے (بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

۶ - میری اہلیہ دوبارہ گورنمنٹ سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہوئی ہیں پہلے اپریشن ہوا تھا لیکن پھر تکلیف ہو گئی۔ اب دوبارہ اپریشن ہوگا [illegible] (راولپنڈی) ۷ - خاکسار کے بھائی [illegible] نے مختلف امتحان دئے ہیں احباب دعا [illegible]

# خدام الاحمدیہ کے اعلانات

## تعلیمی کارڈ

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے فیصلہ کے مطابق ہر خادم کو چاہیئے کہ وہ تعلیمی کارڈ اپنے پاس محفوظ رکھے اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ اس کارڈ میں دیگر اندراجات کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی مکمل فہرست ہے اور اس کی قیمت صرف سات نئے پیسے ہے۔ جو اس کی لاگت کے برابر ہے۔ ہر خادم کو چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً ان کتب میں سے جو کتاب پڑھے معمولی امتحان کے بعد اس کارڈ میں اندراج کروا لیا کرے۔

مجالس اس امر کا بھی انتظام کریں کہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر علمی مقابلہ جات میں شامل ہونے والے خدام اپنا تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں۔ ان مقابلوں میں صرف ایسے خدام ہی حصہ لے سکیں گے جن کے پاس تعلیمی کارڈ اور ان کے اندراجات درست ہوں گے۔ نیز ایسے خدام کو اس موقعہ پر خاص انعام بھی دیا جائے گا۔ جن کے تعلیمی کارڈ کے جملہ اندراجات مکمل ہوں گے۔

شہری مجالس کے قائدین کرام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں کہ آیا ہر خادم کے پاس اس کا تعلیمی کارڈ موجود ہے۔ اگر نہیں ہے تو مہیا کرنے کا مناسب انتظام فرمائیں۔

مرکزی دفتر سے یہ کارڈ قیمت بھجوا کر یا بذریعہ وی پی منگوائے جا سکتے ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا مقابلہ کروایا جاتا ہے امسال اس انعامی مقابلہ کے لئے دو عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ اسلام کی برتری ادیان عالم پر

۲۔ اسلام کا اقتصادی نظام

ان دونوں میں سے کسی ایک پر مقالہ لکھنے کی اجازت ہوگی۔ یہ مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اول۔ دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب چالیس۔ پندرہ اور دس روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۶۵ء کے موقع پر دئے جائیں گے۔ خدام کو اس علمی مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ شہری مجالس کوشش کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور اس مقابلہ میں شریک ہو۔ قائدین کرام اس طرف توجہ فرمائیں۔ بہت کم مجالس کی طرف سے اس میں شمولیت کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مقالہ جات ۲۰ ستمبر ۱۹۶۵ء تک مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوا دینے چاہئیں۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جا سکیں گے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مرکزی امتحان

خدام کے دینی علوم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے ہر چہار معیار کے علیحدہ علیحدہ سالانہ امتحان کے بجائے چار کورسز مقرر کئے گئے ہیں۔ ہر خادم کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ باری باری ان میں شریک ہو۔ کامیاب ہونے والے خدام کو مرکز کی طرف سے خاص اسناد دی جائیں گی۔ ان امتحانات کے لئے حسب ذیل اسماء تجویز کئے گئے ہیں۔

۱۔ مبتدی ۲۔ مقتصد ۳۔ سابق ۴۔ فائز

امسال صرف مبتدی کا امتحان ہوگا جس کے لئے ایک پرچہ ہوگا۔ اور یہ امتحان ستمبر ۶۵ء کے دوسرے عشرہ میں لیا جائے گا۔

قائدین کرام کوشش فرمائیں کہ اس میں تمام خدام شریک ہوں۔ نیز قائدین کے لئے بھی اس امتحان میں شریک ہونا ضروری ہوگا۔

نصاب امتحان "مبتدی" حسب ذیل ہے

| | | |
|---|---|---|
| ا۔ قرآن کریم | پہلا پارہ مع ترجمہ | ۴۰ نمبر |
| ب۔ حدیث شریف | نبراس المومنین | ۳۰ نمبر |
| ج۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔ کتابچہ عام دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ | | ۳۰ نمبر |

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# نظارت تعلیم کے اعلانات

## ۱۔ اسسٹنٹ لیبر آفیسرس

چار مستقل اسامیاں۔ تنخواہ ۲۷۵-۱۵-۳۲۰-۲۰-۵۰۰۔ شرائط: گریجوایٹ اکنامکس سٹیٹسٹکس۔ سائنس۔ سوشیالوجی۔ سوشل ورکس۔ کامرس۔ لا۔ عمر ۶۵/۱/۱ کو ۲۱ تا ۲۵

درخواستیں ۶۵/۷/۱۰ تک جائنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر۔ گارڈی بلڈنگ نیپیئر روڈ لاہور

(پ۔ ٹ ۶۵/۶/۳۰)

## ۲۔ لیبر آفیسرس

تین عارضی اسامیاں۔ تنخواہ ۳۵۰-۳۵-۵۲۵-۴۰۰-۹۲۵ شرائط: گریجوایٹ۔ عمر ۶۵/۱/۱ کو ۲۱ تا ۲۵

درخواستیں ۶۵/۷/۱۰ تک بنام جائنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر۔ گارڈی بلڈنگ نیپیئر روڈ لاہور

(پ۔ ٹ ۶۵/۶/۳۰)

## ۳۔ داخلہ گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول

سہ سالہ ڈپلومہ کورس سول ٹیکنالوجی۔ پراسپکٹس بمعہ فارم درخواست منیجر گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے۔

شرط: میٹرک ریاضی ڈرائنگ و سائنس (سیکنڈ ڈویژن)

درخواستیں ۶۵/۷/۱۵ تک

پ۔ ٹ ۶۵/۷/۲

## ۴۔ داخلہ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

ڈپلومہ کورسز (۱) چار سالہ ڈپلومہ ان آرٹ

(۲) " " " انڈسٹریل ڈیزائن

(۳) سہ سالہ "

آرکیٹیکچرل اسسٹنٹ امتحان داخلہ ۶۵/۷/۱۳ کو انگلش و ریاضی۔ ۶۵/۷/۱۴ کو ڈرائنگ ۶۵/۷/۱۵ کو انٹرویو۔ شرائط: سیکنڈ ڈویژن میٹرک (ڈرائنگ) ۶۵/۹/۱ کو عمر کم از کم ۱۶

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۶۵/۷/۱۲ تک

پراسپکٹس و فارم درخواست دفتر کالج سے ڈیڑھ روپے نقد میں یا ۶۰ پیسے خرچ ڈاک (پ۔ ٹ ۶۵/۷/۱)

ناظر تعلیم

# اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ

یہ ارشاد الٰہی قرآن پاک میں بار بار آیا ہے۔ تقریباً جہاں بھی نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے ساتھ ہی زکوٰۃ ادا کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ایک غرض یہ بھی بتلائی گئی ہے یحیی الدین ویقیم الشریعۃ۔

پس ہر احمدی کا فرض ہے بالخصوص اس احمدی کا جس نے بیعت کے وقت یہ عہد کیا ہوا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" کہ وہ اپنے قول و فعل سے دین اسلام کو زندہ کرے اور شریعت کو قائم کرے۔

لہٰذا جو شخص جملہ شرائط کے ساتھ نماز کو قائم کرتا ہے اور جس پر زکوٰۃ واجب ہے وہ زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ حقیقت میں یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے عہد بیعت کو اپنے اقوال اور اپنے افعال سے سچ کر دکھایا اور حقیقت میں یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

(ناظر بیت المال)

## موجودہ پتہ درکار ہے

منشی غلام محمد صاحب ولد محمد الدین صاحب قوم ہنجرا نے اکتوبر ۱۹۴۸ء میں محمد آباد اسٹیٹ سے اپنی وصیت ۵۹۱۴ تحریر فرمائی تھی۔ بعدہٗ موصی نے چونکہ ظفر آباد میں بھی ملازمت کی تھی۔ دراصل یہ ملتان کے ضلع سے علاقہ سندھ میں گئے ہوئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت میں جلد تحریر فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## ربوہ میں فوجی بھرتی

مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۵ء بروز منگل صبح ۸ بجے ربوہ میں عام فوجی بھرتی ہوگی۔ بھرتی ہونے والے امیدواران تعلیمی سرٹیفکیٹ اور سرپرست کو ہمراہ لائیں۔ نیوی کی بھرتی کا بھی پروگرام ہے۔ جس کے لئے تعلیم میٹرک مع سائنس لازمی ہے۔

مزید معلومات مجھ سے دریافت فرمائیں۔

ڈکیٹین محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

■ نئی دہلی ۶ جولائی۔ بھارت میں مسلح بغاوت کی ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے اور اس سلسلے میں آٹھ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکومت مغربی بنگال نے دعوے کیا ہے کہ یہ سازش کمیونسٹوں نے تیار کی تھی۔ حکومت نے سازش کے متعلق تمام دستاویزات پکڑ لی ہیں۔

حکومت مغربی بنگال کے سرکاری ذرائع کے مطابق سازش کی دستاویزات سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ ایک چھاپہ مار فوج تیار کر رہے تھے اور اس کی مدد سے وہ ملک میں مسلح بغاوت کرنا چاہتے تھے۔

صوبائی حکومت نے اس سلسلہ میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا ہے اور خیال ہے کہ ابھی مزید گرفتاریاں عمل میں لائی جائیں گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت کے قبضہ میں بعض ایسے کتابچے بھی ہیں جن میں لوگوں کو حکومت کے خلاف اکسایا گیا ہے اور انہیں تلقین کی گئی ہے کہ وہ مسلح بغاوت میں شرکت کے لئے گوریلا جنگ کی تربیت حاصل کرنی شروع کر دیں۔

سرکاری ترجمان نے یہ "خدشہ" بھی ظاہر کیا ہے کہ اس بغاوت کی تیاریاں چین کی جانب سے بھارت پر بڑے پیمانے پر حملے کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہیں۔

■ پشاور ۶ جولائی۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے آج یہاں کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے اگلے انتخاب میں پاکستان مسلم لیگ بحیثیت جماعت حصہ لے گی اور اپنے امیدواروں کو ٹکٹ جاری کرے گی انہوں نے کہا مسلم لیگ کی اب بنیادی جمہوری اداروں کی سطح پر از سر نو تنظیم کی جائے گی۔ کیونکہ اگر بنیادی جمہوریتوں کے نظام میں کوئی خلا ہے تو وہ اسی طرح دور ہو سکتا ہے کہ یونین کونسلوں کی سطح پر سیاسی جماعتوں کی شیرازہ بندی کی جائے اس معاملہ میں دوسری سیاسی جماعتوں کو بھی اس کی پوری آزادی ہو گی انہوں نے گورنمنٹ ہاؤس میں اخبار نویسوں سے غیر رسمی ملاقات میں مزید کہا کہ عوام میں صحت مند سیاسی شعور بیدار کرنے کا یہی ذریعہ ہے کہ سیاسی جماعتوں کو بالکل ابتدائی سطح پر منظم کیا جائے۔

■ کراچی ۶ جولائی۔ اقتصادی امور کے سیکرٹری نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ چینی قرضہ کے تحت جو سامان ملے گا وہ عنقریب پاکستان پہنچنا شروع ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں تمام ضروری کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

کراچی کے فولاد کے کارخانہ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ جونہی ماہرین کی رپورٹ موصول ہو جائے گی بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسی اس بارے میں کارروائی شروع کر دے گی۔

■ سرینگر۔ ۶ جولائی۔ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے رہنما مسٹر غلام محی الدین قرہ نے بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر نندا کے اس بیان کو غیر حقیقت پسندانہ اور بے محل قرار دیا ہے کہ مسئلہ کشمیر ختم ہو چکا ہے اور کشمیریوں کو اس معاملہ میں جو غلط فہمی ہے وہ بھی دور کر دی جائے گی۔ نیز حریت پسندوں کو کچل دیا جائے گا

انہوں نے سرینگر میں کانفرنس کی ورکنگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر نندا کے بیان پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات سے سب سے زیادہ خوشی ہو گی کہ کشمیر کا مسئلہ باقی نہ رہے لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہے اور کشمیری عوام کو ابھی تک ان کا حق خود ارادیت نہیں دیا گیا

مسٹر قرہ نے رن کچھ میں جنگ بندی کے معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اب اس بات کی ضرورت ہے کہ بھارت اور پاکستان اپنے اختلافات دور کریں اور مسئلہ کشمیر کو سلجھائیں انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ شتر مرغ کی طرح ریت میں سر چھپانے سے حل نہیں ہو گا۔ بلکہ بھارت کو اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہو گا کہ یہ مسئلہ موجود ہے۔

■ نئی دہلی ۶ جولائی۔ رن کچھ کے متنازعہ علاقہ کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے بھارتی وفد میں چار افسر شامل ہوں گے۔ جن میں سے ایک اعلیٰ فوجی افسر ایک پولیس افسر ایک ریونیو افسر اور ایک سروے کا ماہر ہو گا۔ پاکستان اور بھارت میں حال ہی میں رن کچھ میں جنگ بندی کا جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے اس متنازعہ علاقہ کے متعلق دونوں ملکوں میں بات چیت ہو گی اس بات کا بھی امکان ہے کہ بھارتی وفد میں وزارت خارجہ کا ایک افسر بھی ہو گا جو جائنٹ سیکرٹری کے مرتبہ کا ہو گا۔

خیال ہے کہ دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان بات چیت نئی دہلی، راولپنڈی یا احمد آباد میں ہو گی۔

■ خرطوم ۶ جولائی۔ سوڈان ہائی کورٹ نے سابق وزیر خارجہ سیکیورٹی ٹریبونلز کے سربراہ اور چھ فوجی جرنیلوں کی رہائی کا حکم دیا ہے ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف کل خرطوم میں مظاہرہ ہوا۔ لیکن پولیس نے مظاہرین کو جلد ہی منتشر کر دیا۔ یہ تمام افسر سابق صدر ابراہیم عبود کی حکومت کے ارکان تھے اور سابق وزیر اعظم خاتم الخلیفہ نے انہیں گرفتار کر لیا تھا۔

■ ولنگٹن۔ ۶ جولائی۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر ہولیوک نے تجویز پیش کی ہے کہ ویٹ نام کے کمیونسٹوں کو فوجی طاقت سے اتنا مجبور کیا جائے کہ وہ پر امن سمجھوتہ پر آمادہ ہو جائیں اور اپنی موجودہ جارحانہ سرگرمیاں بند کر دیں انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ جنوبی ویٹ نام اور ملائیشیا کو ممکن حد تک اسی لئے مدد دے رہا ہے۔ کہ کمیونسٹوں کی سرگرمیوں پر قابو پایا جائے۔

مسٹر ہولیوک نے کہا جب تک جنوبی ویٹ نام میں سخت پالیسی اختیار نہیں کی جائے گی۔ اس وقت تک حالات بدستور تشویشناک رہیں گے۔

■ لندن ۶ جولائی۔ کمیونسٹ گوریلے آئندہ ماہ وسطی ویٹ نام پر قبضہ مکمل کر لیں گے برطانیہ کے اخبار سنڈے ٹائمز کے نمائندے نے سائیگون سے خبر دی ہے کہ گوریلوں نے وسطی ویٹ نام کے چار صوبوں میں جنوبی ویٹ نام اور امریکی فوجوں کو زبردست شکستیں دی ہیں انہوں نے صوبائی دارالحکومتوں اور فوجی اڈوں کو گھیرے میں لے لیا ہے اور ان کی سرگرمیوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ ماہ چاروں صوبوں پر قبضہ کر لیں گے۔

■ لندن ۶ جولائی۔ گزشتہ روز آکسفورڈ یونیورسٹی کے چانسلر اور برطانیہ کے سابق وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے وزیر اعظم ہیرلڈ ولسن کو یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری پیش کی۔

۷۱ سالہ مسٹر میکملن نے ڈگری پیش کرتے ہوئے لاطینی زبان میں کہا ہوشمند مدبر جو یونیورسٹی میں استاد بھی رہ چکے ہیں، اور جواب ہمارے عظیم ملک کے ناخدا ہیں میں یونیورسٹی کی طرف سے آپ کو ڈاکٹر آف سول لاء کی ڈگری پیش کرتا ہوں"۔ یہ کہکر مسٹر میکملن نے ڈگری مسٹر ہیرلڈ ولسن کی طرف بڑھا دی اور اس کے بعد دونوں نے ہاتھ ملایا۔

■ ہیمبرگ ۶ جولائی۔ مغربی جرمنی میں امریکیوں کے خلاف منافرت کی مہم شروع ہو گئی ہے اس مہم کو چلانے والوں نے ایک خفیہ تنظیم بنائی ہے اور وہ امریکیوں کے خلاف عوام کے جذبات برانگیختہ کرنے کے لئے وہی طریق کار بروئے کار لا رہے ہیں جو نازی پارٹی نے یہودیوں کے خلاف استعمال کئے تھے۔ اس خفیہ تنظیم کی برانچیں مغربی جرمنی کے تقریباً تمام شہروں میں قائم ہو چکی ہیں اور انہوں نے پورے زور شور سے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

مغربی جرمنی کے جنوبی علاقے میں اس تنظیم کو زبردست مقبولیت حاصل ہے اس علاقے کے شہر ہیمبرگ میں کل چند نامعلوم افراد نے امریکی فوجیوں کی بارکوں پر نازی جرمنی کا قومی نشان سواسٹیکا بنا دیا۔ اس کے نیچے جلی الفاظ میں بداخلاق امریکی فوجی کے ٹھگ لکھا ہوا تھا۔ تنظیم کے کارکنوں نے یہ کارروائی رات کی تاریکی میں کی انہوں نے اپنا کام اس منظم طریقے سے کیا کہ تمام امریکی بارکوں اور دفتروں میں صبح کے وقت سواسٹیکا کا نشان اور مندرجہ بالا عبارت لکھی ہوئی تھی۔ مغربی جرمنی میں مقیم امریکی فوجی افسروں نے ان پراسرار سرگرمیوں پر تشویش ظاہر کی ہے ان کے قریبی ذرائع کے مطابق امریکی حکام کو بڑا تعجب ہے کہ امریکی چھاؤنیوں میں فوجی اور پولیس کے گشت اور کڑے پہرے کے باوجود یہ کارروائیاں کس طرح ہو رہی ہیں۔

■ کوپن ہیگن۔ ۶ جولائی۔ ڈنمارک میں کل امریکی سفارت خانے کے سامنے طلباء نے ویٹ نام۔ کانگو اور ڈومینکن میں امریکی پالیسی کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ ڈنمارک کی پولیس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مظاہرین پر امن رہے اور انہوں نے کسی امریکی باشندے یا سفارت خانے کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا مظاہرین کتبے اٹھائے ہوئے تھے جن پر لکھا تھا کہ ویٹ کانگ زندہ باد" امریکہ ویٹ نام خالی کر دے" امریکی سفارت خانہ کے اندازہ کے مطابق احتجاجی جلوس میں تقریباً ۱۱۰۰ سو مظاہرین شامل تھے۔

# آنحضرت صلعم کے صحابہ کرامؓ کی پاکیزگی اور اعلیٰ کردار کا ایک زبردست ثبوت

## شراب اور جوئے کی حرمت کے بارے میں انھوں نے پہلے خود سوال کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ البقرہ کی آیت یسئلونک عن الخمر والمیسر۔ قل فیھما اثم کبیر ومنافع للناس واثمھما اکبر من نفعھما کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

• اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہ کیا یہ جائز ہیں یا ناجائز۔ تُو ان سے کہہ دے کہ شراب اور جوئے میں کچھ خرابیاں ہیں اور کچھ فوائد لیکن خرابیاں فوائد کی نسبت زیادہ ہیں یہ کیسا ہی لطیف جواب اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ ان کے سوال پر انہیں فوری طور پر منع نہیں کیا کہ تم شراب نہ پیو اور جوا نہ کھیلو۔ بلکہ فرمایا کہ ان میں فوائد تھوڑے ہیں اور نقصانات زیادہ اب تم خود سوچ لو کہ تمہیں کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ اس جواب میں اصولی طور پر خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ قاعدہ بیان فرما دیا ہے کہ اگر کسی کام میں فائدہ زیادہ ہو اور نقصان کم ہو تو اسے اختیار کر لیا کرو اور اگر نقصان زیادہ ہو اور فائدہ کم ہو تو اسے کبھی اختیار نہ کیا کرو۔ بالخصوص ایسا کام تو کبھی اختیار نہ کرو جس میں اثم کبیر ہو۔ اثم کے معنے نیکیوں سے محرومی کے بھی ہیں گویا انسان کو کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیئے جس کے نتیجہ میں اسے گناہ ہو یا جس کے نتیجہ میں وہ نیکیوں سے محروم ہو جائے۔ خواہ اس میں بظاہر کچھ فوائد بھی دکھائی دیتے ہوں۔

پھر منافع للناس فرما کر اسلام نے ہمیں یہ بھی تعلیم دی ہے کہ خواہ تمہاری نگاہ میں کوئی چیز کتنی ہی خراب کیوں نہ ہو تمہارا فرض ہے کہ تم اس کی خوبیوں سے کلّی طور پر انکار نہ کرو۔ جب شراب اور جوئے جیسی چیزیں بھی فوائد سے خالی نہیں تو دوسری ضرر رساں چیزوں کو تم فوائد سے خالی کیوں سمجھتے ہو۔ بے شک تمہارا فرض ہے کہ تم ان کے ضرر سے بچو اور آئندہ نسلوں کو بچاؤ لیکن تمہاری بنیاد ایسی نہیں ہونی چاہیئے کہ وہ کسی چیز کا صرف تاریک پہلو ہی دیکھے بلکہ ہر چیز کا تاریک اور درخشاں دونوں پہلو تمہارے سامنے رہنے چاہئیں اور حسن کا اقرار کرنے میں تمہیں کبھی بخل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

یسئلونک عن الخمر والمیسر۔ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ مسلمان اس بارہ میں خود آ آکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کرتے تھے۔ حالانکہ عرب کے رہنے والے شراب پینے کے اس قدر عادی تھے کہ وہ اس پر فخر کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔ مگر ایسے ماحول میں رہنے کے باوجود انہوں نے خود پوچھا کہ یا رسول اللہؐ! شراب اور جوئے کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ باوجود اس کے کہ ابھی شراب اور جوئے کی حرمت نازل نہیں ہوئی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کے بعد وہ محسوس کرتے تھے کہ یہ چیزیں قرب الٰہی میں روک ہیں اور ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کوئی واضح حکم نازل ہونا چاہیئے۔ پس یہ سوال اپنی ذات میں صحابہ کرامؓ کی پاکیزگی۔ اور ان کی بلندیٔ اخلاق اور ان کے اعلےٰ کردار کا ایک زبردست ثبوت ہے۔"

(تفسیر البقرہ صفحہ ۴۸۰-۴۸۱)

---

کراچی ۷ جولائی چاول کے متعلق اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی کا کل یہاں اجلاس منعقد ہوا جس میں چاول کی پیداوار بڑھانے کی مختلف تدابیر پر غور کیا گیا۔

---

## سیکورٹی ایکٹ کو بنیادی حقوق سے ہم آہنگ کیا جائے گا

راولپنڈی ۷ جولائی۔ تعزیرات پاکستان میں ترمیم کی خاطر قومی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ جس کا مقصد طلبا کو سیاست میں حصہ لینے کی آزادی مہیا کرنا ہے۔ وزارت قانون کے ایک ترجمان نے بتایا کہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۵۳ ب میں ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ اسے بنیادی حقوق کے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ جو آئین میں دیئے گئے ہیں۔ اس ترمیم کا اثر یہ پڑے گا کہ طلبہ سیاسی سرگرمیوں میں زیادہ آزادی کے ساتھ حصہ لے سکیں گے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ سیکورٹی آف پاکستان ایکٹ میں بھی ترمیم کی جا رہی ہے۔ تاکہ یہ ایکٹ بنیادی حقوق کے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔

---

## ہمیں بھارت میں جداگانہ سیاسی درجہ دیا جائے۔ سکھوں کا مطالبہ

نئی دہلی ۷ جولائی۔ سکھوں کی ایک کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سکھوں کو بھارت میں سیاسی طاقت دی جائے کیونکہ اس کے بغیر ان کی حیثیت قومی اعتبار سے فروتر اور ذلت آمیز رہے گی ان کی مشکلات کے ازالہ کی واحد صورت یہ ہے کہ انہیں سیاسی اقتدار حاصل ہو۔ یہ مطالبہ ایک قرارداد میں پیش کیا گیا ہے جو چوہدری سنگھ نلوہ کی یاد میں منعقدہ کانفرنس میں منظور کی گئی تھی۔ اس کانفرنس کا انتظام سکھوں کے سنٹرل بورڈ نے کیا تھا جس پر اکالیوں کا غلبہ ہے اس کی صدارت مہاراجہ پٹیالہ نے کی۔

---

## خلیج فارس کے علاقہ میں برطانوی فوجوں کا اجتماع

قاہرہ ۷ جولائی۔ تازہ اطلاعات کے مطابق برطانوی فوجیں خلیج فارس کے علاقہ میں جمع کی جا رہی ہیں اومان کے ساحل کے قریب جنگی بحری جہاز دیکھے گئے ہیں ان کے ساتھ شارجہ کے ہوائی اڈہ میں ۱۸ ہوائی جہاز بھی اترے ہیں۔

---

## حکومت صحت مند معاشرہ قائم کرنے اور پاکستان کو فلاحی مملکت بنانے کا عزم کر چکی ہے۔ (صدر ایوب)

لاہور ۷ جولائی۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ معاشرتی بہبود کا تصور اسلامی معاشرتی اور اخلاقی اقدار سے مستعار لیا گیا ہے جو حقوق العباد پورے کرنے میں انسانی فرائض پر بڑا زور دیتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہر مسلمان لازمی طور پر سماجی کارکن سمجھا جاتا ہے صدر ایوب خان نے ان خیالات کا اظہار مغربی پاکستان سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے مسلیڈ افسروں کے پہلے تین روزہ تربیتی کورس کے نام پیغام میں کیا ہے جو لاہور میں آج شروع ہو رہا ہے۔

---

## بھارتی صدر کے آرڈی ننس کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا

نئی دہلی ۷ جولائی۔ آل انڈیا جمیعۃ العلماء کے صدر نے سپریم کورٹ میں رٹ درخواست پیش کی ہے جس کے ذریعے عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ علی گڑھ یونیورسٹی سے متعلق صدر بھارت کا آرڈی ننس واپس لینے کا حکم صادر کیا جائے۔ کیونکہ اس کے ذریعے علی گڑھ یونیورسٹی کی خود مختار حیثیت ختم کر دی گئی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے اکاون میں سے ۳۱ ارکان صدر بھارت کی طرف سے نامزد ہوا کریں گے اور ظاہر ہے کہ یہ نامزد ارکان جو اکثریت میں ہوں گے۔ یونیورسٹی کے حالات بدل کے رکھ دیں گے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ آرڈی ننس بھارتی آئین کے منافی ہے کیونکہ بھارتی آئین میں علی گڑھ یونیورسٹی کو جو حیثیت دی گئی ہے اس آرڈی ننس کی وجہ سے وہ چھین لی گئی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

بارہ تاریخ بروز بدھ مکرم صاحبزادہ صاحب کو دونوں کے متعلق بعض ضروری امور کی انجام دہی کے لئے سوکس ائیر (Swissair) فرنچ ایمبیسی اور برٹش ایمبیسی میں جانا پڑا۔ اس سلسلہ میں فرنچ قونصل کی شرافت کی داد دئے بغیر نہیں رہا جا سکتا کیونکہ انہوں نے بڑی ہمدردی سے نہایت احسن طریق پر یہ سارا کام سرانجام دے دیا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اس کے بعد ایک لبنانی دوست کے گھر دعوت پر تشریف لے گئے۔ اگرچہ یہ دوست احمدی نہیں ہیں لیکن اسلام کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اور اسلام کی خدمت کرنے والوں سے انہیں خاص محبت ہے۔ ان کا نام غسان فخرالدین صاحب ہے۔ انکے والد صاحب بھی مکرم میاں صاحب سے کمال محبت سے ملے۔

شام کے وقت Housing Estate دیکھنے کا پروگرام تھا اور یہ پروگرام اس غرض سے بنایا گیا تھا تاکہ "مشن" کے لئے مکان خریدنے کا انتظام کیا جا سکے۔ اس اسٹیٹ میں مکان نہایت خوبصورت ہیں۔ اور چونکہ یہ تمام مکانات ایک خاص انتظام کے ماتحت بنائے گئے ہیں اس لئے ان کی قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں۔ مثلاً ایک مکان دو ہزار پانچ سو پونڈ میں مل سکتا ہے اور آئیوری کوسٹ کی مہنگائی کا خیال کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس قیمت پر یہ مکان سستے ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب انشاء اللہ مشن کے لئے ایک عمارت خرید لی جائے گی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ جب تک مشن کا اپنا مکان نہ ہو جہاں ہمارا مبلغ مستقل طور پر رہائش رکھ کے تبلیغ کا کام اس طریق پر نہیں کیا جا سکتا اس کے پیش نظر بھی آئیوری کوسٹ میں مکان کا جلد از جلد خریدنا نہایت ضروری ہے۔

یہاں سے واپسی کے بعد اس وفد کے دو ارکین جو پہلے روز ملاقات کے لئے آیا تھا تشریف لائے۔ گفتگو کے دوران انہوں نے بتایا کہ وہ در اصل اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ احمدیت کا پیغام سچا ہے اور انہیں اس سلسلہ میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ وہ خود ہی لوگوں کے دلوں کو کھولتا چلا جا رہا ہے۔ اور دنیا کے ہر ملک میں لوگ خود بخود احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

جمعرات (۱۳ رمئی) کو آبی جان کا دورہ ختم کر کے سیرالیون کے لئے روانگی ہوئی۔

آئیوری کوسٹ میں فرنچ اخباروں نے دورہ کے متعلق جو خبریں شائع کیں وہ قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہیں۔ پہلی خبر جو دس مئی کو اخبار FRATERNITE MATIN میں چھپی اس کا عنوان تھا "پاکستان سے ایک اسلامی وفد کی آمد"۔ خبر کا متن یہ تھا:۔

"پاکستان سے ایک اسلامی وفد آج دوپہر بارہ بج کر چالیس منٹ پر آبی جان پہنچ رہا ہے جو کل بتاریخ گیارہ مئی شام کو روانہ ہو جائے گا ـــــ یہ وفد زیر قیادت مرزا مبارک احمد صاحب جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے اسلامی مراکز کے قائد ہیں اپنے سیکرٹری سید مسعود احمد صاحب کے ساتھ سارے مغربی افریقہ کا دورہ کر رہے ہیں تا وہ اسلام کی وسیع تر اشاعت کے بارہ میں تجاویز کا مطالعہ کر سکیں ـــــ "احمدیہ مسلم مشنز" ایک انٹرنیشنل اسلامی تحریک ہے جس کی بنیاد مسیح وقت حضرت احمد (علیہ السلام) نے ڈالی جس کا مقصد یہ ہے کہ اصل اور صحیح اسلام کو از سر نو دنیا میں اجاگر کیا جاوے اور وسیع پیمانہ پر اس کی تبلیغ و اشاعت کی جائے ـــــ احمدیہ جماعت نے قرآن کریم کا ترجمہ متعدد زبانوں میں شائع کیا ہے مشہور تراجم یہ ہیں۔

انگریزی۔ جرمن۔ ڈچ۔ سواحیلی فرنچ اور روسی تراجم بھی بالکل تیار ہیں۔ جو عنقریب شائع ہونے والے ہیں۔ یہ اسلامی لٹریچر دنیا کے ۳۵ اسلامی مراکز سے مل سکتا ہے ـــــ جماعت احمدیہ نے اب تک چار مساجد امریکہ میں واشنگٹن۔ نیویارک۔ شکاگو۔ بالٹی مور کے مقامات پر ایک بڑی مسجد لندن میں۔ ایک مسجد ہیگ میں۔ دو مسجدیں جرمنی میں ہمبرگ اور فرانکفورٹ کے مقامات پر اور ایک مسجد زیورچ میں تعمیر کی ہیں۔ مغربی اور مشرقی افریقہ میں احمدیہ مساجد کی تعداد تو تین سو سے بھی زیادہ ہے۔ جماعت احمدیہ عنقریب ایک فرنچ عربیک سکول آئیوری کوسٹ میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے"۔

دوسری خبر کا عنوان تھا "پاکستان سے ایک مذہبی وفد کی آمد" اور اس کا متن یہ تھا:۔

"ایک اسلامی پاکستانی وفد جو مغربی افریقہ کا دورہ کر رہا ہے کل بارہ بج کر چالیس منٹ پر ائیرپورٹ پر پہنچا۔ یہ وفد جیسا کہ ہم ایک گزشتہ اشاعت میں بیان کر چکے ہیں مرزا مبارک احمد صاحب قائد اسلامی مراکز اور ان کے سیکرٹری سید مسعود احمد صاحب پر مشتمل ہے۔ اس وفد کے استقبال کے لئے لوکل احمدیہ مشن انچارج قریشی محمد افضل بمع احباب جماعت آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جب پریس والوں نے آپ سے وفد کی آمد کا مقصد دریافت کیا تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء سے قائم ہوئی ہے اور جماعت احمدیہ کی بتلائی ہوئی اسلامی تعلیم ساری دنیا میں قلوب کو جذب کر رہی ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ ہم یہاں آئے ہیں تا کہ جماعت احمدیہ کے افراد سے ذاتی تعلقات قائم کر کے یہاں پر اشاعت اسلام کا وسیع تر منصوبہ بنایا جائے۔ آبدجان کے بعد آپ لائبیریا سیرالیون اور یورپین ممالک میں جائیں گے۔

جب آپ سے احمدیہ فرنچ عربک سکول کے بارہ میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ہم دوسرے ممالک میں متعدد انگلش عربک سکولز قائم کر چکے ہیں جو نہایت کامیابی سے مسلمانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طریق پر ہمارا ارادہ ہے کہ یہاں کے حالات کا جائزہ لے کر یہاں بھی اسی قسم کے سکول مسلمانوں کی بہبودی کی خاطر قائم کئے جائیں۔

---

# حضرت میاں محمد یٰسین صاحب رضؓ کا ذکر خیر

(مکرم محمد روشن دین صاحب صراف ادکاڑہ)

میرے چچا جان حضرت میاں محمد یٰسین صاحب اپنے جوانی کے زمانہ میں ریاست بہاولپور کچھ عرصہ رہے۔ آپ کی شادی وہاں ہوئی تھی اس عرصہ میں آپ کی ملاقات حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ چاچڑاں شریف والوں سے ہوئی اور آپ اکثر انکی مجالس میں بیٹھتے تھے اور علم و عرفان حاصل کرتے تھے۔ یہ زمانہ انجام آتھم کی اشاعت کا تھا دربار نواب صاحب میں اکثر حضرت مسیح موعودؑ کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا۔ حضرت خواجہ صاحب کو حضرت مسیح موعودؑ سے عقیدت تھی اور باقی درباری اور خود نواب صاحب بھی مخالف تھے ایک دن کسی درباری نے کہہ دیا کہ مرزا صاحب کی پیشگوئی آتھم والی بھی پوری نہ ہوئی۔ اس پر نواب صاحب نے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا کہ ہاں صاحب واقعی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ حضرت چچا صاحب فرماتے تھے کہ نواب صاحب کے منہ سے یہ فقرہ سنتے ہی خواجہ صاحب غصہ میں آگئے اور فرمایا کہ کون کہتا ہے آتھم نہیں مرا مجھے تو اس کی لاش نظر آ رہی ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے جب آپ کے منہ سے ایسی باتیں سنیں تو حضرت مرزا صاحب کی صداقت پر مجھے یقین ہو گیا اور فوراً بیعت کا خط لکھ دیا۔ پچھلے انصار اللہ کے اجتماع کے موقعہ پر جب میں نے یہ روایت بیان کی تو چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ سے بھی میاں محمد یٰسین صاحب نے ایک موقع کا ذکر کیا کہ ایک دفعہ دربار نواب صاحب میں کسی نے حضرت مسیح موعودؑ کے حق میں ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے تو اس پر حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا کہ وہ تو سچے ہیں ان کے حق میں ایسی بات مت کہو حضرت چچا صاحب کی وفات پر جب ہم نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اس روایت کا ذکر کیا تو آپ نے انہیں صحابہ کے خاص قطعہ میں دفن کرنے کا حکم دیا اور پھر آپ نے اس واقعہ کو تفسیر کبیر میں بھی بیان فرمایا۔ (تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۹۲)

آپ موصی تھے اور کبھی اپنے ذمہ بقایا نہ ہونے دیا۔ قرآن کریم پر اس قدر عبور تھا کہ آپ کے سامنے کوئی زیر زبر تک غلط نہیں پڑھ سکتا تھا۔ آپ کے دو فرزند میاں محمد الدین اور محمد عبد اللہ عین عالم شباب میں فوت ہوئے ان کو بھی قرآن کریم پڑھانے کا بہت شوق تھا۔

حضرت میاں محمد یٰسین صاحب کے ذریعہ آپ کے رشتہ داروں اور میاں ناصر الدین صاحب کے خاندان نے احمدیت کو قبول کیا۔

احباب کرام ان کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرماویں۔

---

## جماعت احمدیہ بھینی شرقپور کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ بھینی شرقپور کا سالانہ تربیتی جلسہ مورخہ ۱۰/۱۱ جولائی ۶۵ء کو قرار پایا ہے۔ علماء سلسلہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی شمولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اردگرد کی جماعتوں کے دوست اور لاہور شہر کے دوست بکثرت شامل ہوں۔

بھینی شرقپور لاہور سے بیس میل کے فاصلہ پر لاہور لائلپور روڈ پر شرقپور سے صرف نصف میل پر واقع ہے۔

سعید احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ